ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

آر بی آئی 32/2021-22 — 5 مئی 2021

ڈی او آر، ایس ٹی آر، آر ای سی 11/21.04.048/2021-22

سبھی کمرشیل بینکیں (بشمول اسمال فائینینس بینکیں، لوکل ایریا بینکیں اور علاقائی دیہی بینکیں) سبھی پرائمری (شہری) کوآپریٹو بینکیں رڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکیں)

سبھی آل انڈیا مالیاتی ادارے

سبھی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں (بشمول ہاوسنگ فائینینس کمپنیاں)

محترم رمحترمہ!

ریزولیوشن فریم ورک 2.0۔ خورد، چھوٹے اور درمیانی صنعتوں (ایم ایس ایم ای ز) پر کووڈ۔19 سے متعلق دباؤ پر قرارداد (ریزولیشن)

برائے مہربانی ہمارے 6 راگست 2020 کے سرکلر ڈی او آر. نمبر. بی پی بی سی 4/21.04.048/2020-21 ایم ایس ایم بارووِرس کو دی گئی ادھار رقم کی تشکیل نو سے متعلق ہے، کا حوالہ لیں۔

2۔ حالیہ ہفتوں میں ہندوستان میں کووڈ۔19 کے دوبارہ ابھار کیوجہ سے غیر یقینی حالات پیدا ہونے کے مدِنظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مندرجہ ذیل شرائط کے تحت موجودہ قرضوں کو اثاثہ درجہ بندی میں کم آنکنے کے بغیر انکی تشکیل نو کیلئے مندرجہ بالا سہولیات میں توسیع کردیجائے۔

(i) باوررس کو 26 جون 2020 کے گزٹ نوٹیفکیشن ایس او 2019 (ای) کے شرائط کے حساب سے 31 مارچ 202 تک پر انکو مائکرو اسمال یا میڈیم صنعتوں کے طور پر درجہ بندی کرنا چاہیے۔

(ii) قرض لینے والی صنعت، تشکیلِ نو پر عملدرآمد کی تاریخ پر جی ایس ٹی رجسٹرڈ ہے۔ حالانکہ یہ شرط ایسی صنعتوں جو کہ جی ایس ٹی رجسٹریشن سے مستثنیٰ ہیں پر لاگو نہیں ہے۔

(iii) مجموعی ظہور (ایکسپوزر)، بمشول نان فنڈ کی بنیاد پر سہولیات، سبھی ایسی انسٹی ٹیوشنس جنہوں نے 31 مارچ 202 تک بارور کو 25 کروڑ روپیہ سے زیادہ قرض نہیں دیا ہے۔

(iv) بارور کا اکاؤنٹ 31 مارچ 202 کو ''معیاری اثاثہ'' تھا۔

(v) باوور کا اکاؤنٹ دوبارہ تشکیل نہیں کیا گیا تھا مندرجہ ذیل سرکلرس کی شرائط کے مطابق ڈی او آر۔ نمبر بی پی۔ بی سی 4/21.04.048/2020-21 مورخہ 6 راگست 2020، ڈی او آر. نمبر بی پی بی سی 34/21.04.048/2019-20 مورخہ 11 رفروری 2020 یا ڈی بی آر نمبر بی پی بی سی 18/21.04.048/2018-19 مورخہ یکم جنوری 2019 (یہ سب ایم ایس ایم ای ز کے ری اسٹرکچرنگ سے متعلق سرکلرس ہیں)

(vi) بارور اکاؤنٹ کی تشکیل نو (ری اسٹرکچرنگ) کی مدد 30 ستمبر 2021 تک کیلئے ہے، اس مقصد کیلئے، ری اسٹرکچرنگ اسی وقت مانی جائیگی جبکہ قرض دینے والا ادارہ اور بارووِرس اس کوشش میں پیش رفت کرتے ہیں اور ری اسٹرکچرنگ پر متفق ہوجاتے ہیں تبھی ایسے بارور کے

معاملہ میں ری اسٹرکچرنگ پلان لوگو مانا جائیگا، قرض دینے والے اداروں کے ذریعہ انکے صارفین سے اس سہولت کے تحت ری اسٹرکچرنگ کیلئے حاصل درخواستوں پر فیصلہ کے بارے میں درخواست کے حصول سے 30 دن کے اندر قرض دینے والے ادارے اپنے صارفین کو تحریری طور پر مطلع کرینگے، اس سہولت کے تحت قرض دینے والا ہر ادارہ ری اسٹرکچرنگ کی مراعات سے متعلق فیصلہ اپنے طور پر آزادانہ نقطہ نظر سے کرینگے، اگر ایک ہی بارووَر مختلف قرض دینے والے اداروں سے قرض لے رہا ہے، تو ہر ادارہ اپنے زاویہ سے فیصلہ لیگا۔

(vii) بارووَر کے اکاؤنٹ کی ری اسٹرکچرنگ پر عملدرآمد مراعات سے 90 دن کے اندر کیا جائیگا۔

(viii) اگر بارووَر ادیّم رجسٹریشن پورٹل پر رجسٹرڈ نہیں ہے، ایسے رجسٹریشن کو ری اسٹرکچرنگ پلان کی منظوری سے پہلے ساری ضروریات مکمل کرنا ہونگی۔ تبھی اس پلان کو لاگو مانا جائیگا۔

(ix) ری اسٹرکچرنگ پلان کے لاگو ہونے پر قرض دینے والے اداروں کو بارووَر کے قرض کے 10 فیصد بقایہ قرض کا پراویزن رکھنا ہوگا۔

(x) یہ پھر سے کہا جاتا ہے کہ قرض دینے والے ادارے ایم ایس ایم ای زکو دئے گئے قرض کی ری اسٹرکچرنگ پر اپنے اپنے بورڈ سے منظور شدہ پالیسی بنائیں دی ہوئی ہدایات کے مطابق اور کسی بھی حالت میں اس سرکلر کے جاری ہونے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر یہ پالیسی بن جانی چاہئے۔

(xi) وہ سبھی ہدایات جو 6 اگست 2020 کے سرکلر ڈی او آر نمبر بی پی بی سی 21.04.048/2020-21/4 میں بتائی گئی ہیں، لاگو رہینگی۔

3:۔ مندرجہ بالا کلاز 2 کے مطابق جو ری اسٹرکچرنگ پلان لاگو ہوئے ہیں کے معاملہ میں بارووَرس کی اثاثہ درجہ بندی جو ''معیاری'' مانی گئی ہے وہ ویسے ہی بنی رہیگی، جبکہ یکم اپریل 2021 کے درمیان بھلے ہی وہ اکاؤنٹ ''غیر فعال اثاثہ'' (این پی اے) ہوگیا ہو پھر بھی اسکی عملدرآمد کی تاریخ کو اپ گریڈ کرکے ''ری اسٹرکچرنگ پلان کی تاریخ پر'' معیاری اثاثہ'' تسلیم کیا جائیگا۔

4:۔ ان بارووَرس کے اکاؤنٹس کے معاملہ میں جو ایم ایس ایم ای ری اسٹرکچرنگ سرکلرس کے مطابق تشکیل نو کئے گئے ہیں، قرض دینے والے اداروں کو اجازت دیجاتی ہے کہ وہ انکی منظور شدہ پونجی کو پھر سے جانچیں اور صرف ایک بار اور انکے لئے ری اسٹرکچرنگ پلان تیار کرسکتے ہیں۔ اس طرح کا فیصلہ قرض دینے والے ادارے 30 ستمبر 2021 تک لے سکتے ہیں، ایسے بارووَرس کی منظور شدہ لمٹ پر ہر چھ ماہ میں قرض دینے والے ادارے از سرِ نو غور کریں، انکی سالانہ تجدید (رینیول) تجارتی حالات کو دھیان میں رکھ کر کیجائیگی۔

5:۔ مندرجہ بالا اقدامات قرض دینے والے اداروں کیلئے اتفاقی ہونگے کہ وہ اگر کووڈ۔19 کیوجہ سے معیشت میں گراوٹ آرہی ہو تو اس طرح کی مراعات ایسے بارووَرس کو دیجاسکتی ہے اور ان بارووَرس پر نگاہ بھی رکھنا ہوگی کہ واقعی وہ کووڈ۔19 کیوجہ سے پریشان ہوئے ہیں۔

آپ کا مخلص

منورنجن مشرا

(چیف جنرل منیجر)